تبصرہ

رسالہ برہان کا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی نمبر

از ڈاکٹر ماجد علی خاں ، جامعہ ملیہ اسلامیہ ، نئی دہلی ۲۵

تقریباً نصف صدی قبل رسالہ "برہان" ندوۃ المصنفین کے ترجمان کی حیثیت سے حضرت مفتی عتیق الرحمٰن صاحب مرحوم کی زیر نگرانی اور اپنے دور کے معروف و جید عالم دین استاذی حضرت مولانا سعید احمد اکبرآبادی صاحب مرحوم کے زیر ادارت وقت کے ایک اہم تقاضے کو پورا کرنے کے ارادے سے نکلنا شروع ہوا تھا اور وہ تقاضہ یہ تھا کہ جدید دور میں جدید اسلوب کے ساتھ جدید دلائل و براہین قاطع کے ہتھیاروں سے اسلام پر ہونے والے حملوں کا جواب دیا جائے نیز مسلمانوں کے دینی و علمی سرمایہ کو محفوظ کیا جائے۔ چنانچہ اپنی پوری تاریخ میں "برہان" نے اپنے اس مشن کو پوری طرح نبھایا اور کامیابی کے ساتھ اپنے مقاصد کو حاصل کیا۔ افسوس ہے کہ آج نہ تو مفتی صاحب ہی رہے اور نہ ہی اکبرآبادی صاحب۔ "برہان" پھر بھی نکل رہا ہے جاری اور ساری ہے اور اپنے مقاصد کی تحصیل میں سرگرداں ہے۔ مفتی صاحب کے صاحبزادے جناب عمید الرحمٰن صاحب عثمانی اب اس کے روح رواں ہیں۔